## نائب صدر جمہ وریہ ۔ ند نے ایس سی ِ ایس ٹی ۔ ب کانفرنس کا افتتاح کیا

Posted On: 20 SEP 2017 7:05PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔20 ستمبر2017ئب صدر جمہوری ہند جناب ایم ونکیا نائیڈو آج یہاں بہت چھوٹی، چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتوں(ایم ایس ایم ای) کی وزارت کے ذریعے منعقدہ کانفرنس میں مہمان خصوصی تھے۔اس موقع پر سماجی انصاف او رتفویض اختیارات کے مرکزی وزیر جناب تھاور سنگھ گہلوت ، قبائلی امور کے وزیر شری جول اورم اور چھوٹی ، بہت چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتوں کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب گری راج سنگھ، خزانے کےوزیر مملکت جناب شیو پرتاپ شکلاا ور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔

نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم ونکیا نائیڈ و نے کہا کہ ملک میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبیلوں(ایس سی ایس ٹی) صنعتکارو ں کو فروغ دینے کے ماحول کا مستحکم کرنے کے لئے اجتماعی اور مربوط کارروائیوں کی ضرورت ہے۔

نائب صدر نے کہا کہ ملک اس وقت ہی ترقی کرے گا جب نچلے اور محروم طبقوں کو اوپر اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ملک کی ترقی کے لئے ایک مربوط ، کثیر جہتی اور ترقیاتی ایجنڈے کی ضرورت ہے۔

نائب صدر نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لئے صنعتیں قائم کرنا بہت اہم ہے اور اس سے بیروزگاری کا مسئلہ حل ہوگا اور لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی مجموعی ترقی کے لئے صنعت اور زراعت دو اہم عناصر ہیں۔

نائب صدر نے اسٹارٹ اپ انڈیا ، اسٹینڈ اپ انڈیا اور اختراعت جیسی اسکیموں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان سے ترقی میں زیادہ تیزی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ میک ان انڈیا، اسکل انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، کلین انڈیا ایسے پروگرام ہیں جنہیں سماج کے ہر طبقے تک پہنچنا چاہیے، تاکہ ہر ایک اس سے فائدہ اٹھا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ صلاحیت سازی ، قرضوں کی دستیابی اور ٹیکنالوجی میں جدت ، یہ سبھی بہت اہم ہیں۔

نائب صدر نے کہا کہ بہت چھوٹی ، چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتوں سیکٹر(ایم ایس ایم ای) بھارتی معیشت کو تحفظ دینے والا سیکٹر ہے اور زراعت کے بعد سب سے زیادہ لوگوں کو روزگار دینے والا سیکٹر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار(جی ڈی پی) میں سب سے زیادہ تعاون دینے والا شعبہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میک ان انڈیا کے تحت 2022 تک مینوفیکچرنگ سیکٹر کا جی ڈی پی میں تعاون بڑھا کر 25 فیصد کرنے پر زور دیا جارہا ہے اور ایم ایس ایم ای سیکٹر کے ذریعے اس ہدف کو حاصل کرنے میں اہم رول ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

نائب صدر نے کہا کہ ایس سی ایس ٹی صنعت کاروں کی مجموعی ترقی کے لئے ہنرمندی میں اضافہ کئے جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے 2000 نے 2000 سے زیادہ صنعت کاروں کی تربیت کے لئے سیکڑ اسکل کونسلوں کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کرنے کے لئے قومی ایس سی ایس ٹی ہب کو مبارکباد دی۔انہوں نے مزید کہا کہ ہر ایسوسی ایشن کو اپنے اپنے متعلقہ شعبے میں صنعت کاروں کی صلاحیت سازی اور سرپرستی میں دینا چاہئے۔

وزارت خزانہ میں وزیر مملکت جناب شیو پرتاپ شکلا نے کہا کہ سب کا ساتھ سب کا وکاس، سب کی شمولیت کے نظریے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ان کی وزارت ایس سی۔ ایس ٹی برادری کے درمیان صنعت کاری کو فروغ دینے کے لئے ایم ایس ایم ای کی وزارت کو مکمل تعاون فراہم کرے گی۔

قبائلی امور کے وزیر جناب جوئل اورم نے کہا کہ انہیں اس بات کی خوشی ہے کہ حکومت نے ملک میں ایس سی ایس ٹی برادری کو اوپر اٹھانے کی خاطر این ایس ایس ایچ جیسے منفرد اقدامات کئے ہیں۔

سماجی انصاف تفویض اختیارات کے وزیر جناب پھاور چند گہلوت نے اس بات کا ذکر کیا کہ تمام ایم ایس ایم ای کو اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ میں بڑی صنعتوں کے ساتھ مقابلہ آرائی کی وجہ سے بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے سرکاری خریداری کی پالیسی ایک خوش آئند قدم ہے۔

ایم ایس ایم ای کی وزارت میں وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب گری راج سنگھ نے وہاں موجود سبعی لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کا ذکر کیا کہ اگر ایس ایس ایس ایس کی صنعت کار پانچ ہزار کروڑ روپے کا آرڈر حاصل کرسکیں تو یہ ان صنعت کاروں کی مدد میں بڑا قدم ہوگا۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ جس دن روزگار مانگنے والے خود روزگار دینے لگے تو اس وقت ہر ایک کے خواب پورے ہو جائیں گے۔

ایم ایس ایم ای کی وزارت میں سیکریٹری ڈاکٹر ارون کمار پانڈا نے اس بات کو اجاگر کیا کہ یہ پروگرام تفریق کو ختم کرنے اورہر ایک کو جوڑنے کاایک ذریعہ تھا، تاکہ سب کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر یکجا کیا جاسکے۔ ایس ایم ای کے جوائنٹ سیکریٹری نے ہب کے ذریعے کئے گئے اقدامات کی تفصیل پیش کی۔

اس کے علاوہ 3 سیکٹر اسکل کونسلوں کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کئے گئے تاکہ این ایس ایچ کے اہلیت سازی کے اقدامات کے تحت ایس سی ایس ٹی صنعت کاروں کو ہنرمندی کے فروغ کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

م ن۔و ا۔ن ع (20-09-17)

U: 4678

(Release ID: 1503505) Visitor Counter: 2

f © in